اللہ جل جلالہ کی تعریف
مصنف
ڈاکٹر ساجد علی تالپور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے
ہے جو رب ہے سب جہانوں کا

(1:1)

تمہید

اللہ تعالیٰ نے جو بھی بنایا ہے اسے بیکار نہیں بنایا اور خاص طور پر اس نے اپنی مخلوق میں اپنی قدرت کی نشانیاں رکھ کر اہل دانش کو متوجہ کیا ہے کہ وہ اس کی مخلوق کو پڑھیں، اس میں موجود اس کی نشانیوں کو تلاش کریں اور اپنے رب کو پہچانیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔(96:1)

بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات دن کے لگاتار آنے جانے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کے فائدے کا سامان لیکر سمندر میں تیرتی ہیں، اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشی اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے، اور ہواؤں کی گردش میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان تابع دار بن کر کام میں لگے ہوئے ہیں، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہی نشانیاں ہیں جو اپنی عقل سے کام لیتے ہیں۔ (2:164)

اللہ کی تعریف، اللہ کے کلمات اور اللہ کی قدرت کے کرشموں کا بیان اتنا وسیع ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
اور زمین میں جتنے درخت ہیں، اگر وہ قلم بن جائیں، اور یہ جو سمندر ہے، اس کے علاوہ سات سمندر اس کے ساتھ اور مل جائیں، (اور وہ روشنائی بن کر اللہ کی صفات لکھیں)، تب بھی اللہ کی (شان میں لکھی گئی) باتیں ختم نہیں ہوں گی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ اقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک ہے۔ (31:27)

اس وقت ہم مخلوق کو پڑھنے میں تو بہت آگے نکل گئے ہیں لیکن اس کے بنانے والے کو بھول گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے دل پریشان ہیں۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے ۔ (13:28)

اور جو میری یاد سے منہ موڑے گا تو اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔ (20:124)

ہمیں چاہیے کہ ہم اللّٰہ کی مخلوق کو اور زیادہ گہرائی سے پڑھیں، غور و فکر کریں اس کی مخلوق میں موجود اس کی نشانیوں کو تلاش کر کے اس کی تعریف کریں تاکہ ہمارے ایمان میں اور اضافہ ہو جائے، اللّٰہ سے ہمارا تعلق مضبوط ہو جائے ۔ جب اللّٰہ سے ہمارا تعلق بن جائے گا تو ہماری دنیا بھی سنور جائے گی آخرت بھی سنور جائے گی کیوں کہ زمین آسمان کے خزانوں کا مالک وہی ہے۔

اگر اللّٰہ ہم جیسے ناچیز بندوں سے اپنی تعریف کا کام لے تو یقیناً یہ بہت بڑی سعادت ہے اس پر اللّٰہ کا جتنا شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے اور اللّٰہ کی طرف بلانے کی اتنی فضیلت ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللّٰہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں ۔ (41:33)
(ڈاکٹر ساجد علی تالپور)
فروری 2020

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو ایسا قدردان ہے کہ نہ صرف بڑے بڑے اعمال بلکہ مومن کی ایک سبحان اللہ کی بھی قدر کر کے جنت میں درخت لگا کے دیتا ہے۔

سبحان اللہ

اس رب کو پہچانو جس نے انسان کو کمزور اتنا بنایا کہ ایک نیند سے بھی نہیں لڑ سکتا اور نوازا ایسا کہ ساری مخلوق پر رعب جمائے بیٹھا ہے۔

بیشک سبحان اللہ

پہچانو اس رب کی قدرت کو کہ جس تپتی زمین پر انسان کے لیے پانچ منٹ چلنا مشکل ہے اس تپتی زمین پر اونٹ میلوں کے سفر طے کرتا ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کیا بھینس کے اندر دودھ ہم بناتے ہیں؟ کیا بھینس خود اتنی عقلمند ہے کہ گھاس میں سے دودھ بنا لیتی ہے؟ پھر وہ کون ہے؟ وہ ہمارا رب اللہ ہے جس کی قدرت اور تخلیق کے کرشمے کائنات کے ذرے ذرے میں سمائے ہوئے ہیں۔

بیشک سبحان اللہ

کہیں سیب لال خون بنانے کے کام آ رہا ہے تو کہیں پپیتا سفید خون (پلیٹیلیٹس) بنانے کے کام آ رہا ہے۔ ان چھوٹی نباتات اور میوہ جات کے اندر یہ صلاحیتیں رکھنے والا اور انسان کی خدمت میں لگانے والا وہ رب کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے

بیشک سبحان اللہ

مکئی کے دانوں کو نہ کسی انسان نے ایلفی لگائی ہے نہ بے سمجھ مکئی نے دانوں کو ترتیب دی ہے۔ پھر وہ کون ہے جس نے بڑی عمدگی کے ساتھ دانوں کو ایک ترتیب بھی دی ہے ایک ذائقہ بھی اور ایک خوبصورتی بھی؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ایک ہی زمین پر ایک ہی قسم کا پانی جا رہا ہے لیکن مرچیں تیکھی بن رہی ہیں، لیموں کھٹا بن رہا ہے اور گنا میٹھا بن رہا ہے۔ یہ کس کی قدرت ہے؟ یہ زمین آسمان کے بادشاہ اللہ کی قدرت ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ہاتھی کو بھاری جسم دیا لیکن رفتار نہیں دی، چیتے کو تیزی دی مگر بھاری جسم نہیں دیا، شیر کو طاقت دی مگر انسان جتنی عقل نہیں دی۔ وہ کون ہے جو ساری کائنات کا نظام ایسے توازن کے ساتھ چلا رہا ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کہیں سبزی ہے تو کہیں دال ہے، کہیں بریانی ہے تو کہیں شیرمال ہے، مٹن سجی ہے تو مٹھائیوں کا بھی تھال ہے۔ انسان پر اتنی شفقت کرنے والا وہ کون ذوالجلال ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال ہے۔

بیشک سبحان اللہ

صبح کے چڑھتے ہوئے سورج کو دیکھو، شام کو جاتے ہوئے پرندوں کی ڈاروں کو دیکھو اور پھول کے چکر لگاتی ہوئی شہد کی مکھیوں کو دیکھو۔
ان مناظر میں حسن بھرنے والا وہ رب کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

دانتوں کی قطاریں، رگوں کے جال اور بالوں کی ایک خوبصورت سجاوٹ۔ اس بے وجود انسان کو وجود دینے والا وہ رب کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

انسان کی آنکھ میں پانی چلا جائے تو تکلیف ہونا شروع ہوجاتی ہے اور مچھلی کی ساری زندگی پانی میں گزر جاتی ہے لیکن کوئی تکلیف نہیں۔ یہ سب کس کی قدرت ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

معدے میں تیزاب بھی پڑا ہے اور کھانا بھی، تیزاب صرف کھانے کو ہضم کرتا ہے معدے کو نہیں۔ ایسی حکمت اور حفاظت سے یہ سارے نظام چلانے والا وہ رب کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

کیا ناریل کا درخت اتنا سمجھدار ہے کہ پانی کو چوٹیوں تک لے جاتا ہے پھر اسے ناریل کے سخت

ترین چھلکے کے اندر جما دیتا ہے پھر اس کے اندر پانی بھر دیتا ہے پھر لوگوں کو ایک خوبصورت، فائدہ مند اور لذیذ پھل پیش کرتا ہے؟ نہیں نہیں! یہ ناریل کے درخت کی نہیں تیرے رب کی قدرت اورکاریگری ہے بیشک یہ سارے نظام چلانے والا اکیلا اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

ملک کے دور دراز علاقوں میں فصلیں پکتی ہیں، تیرے گھر تک پہنچتی ہیں، تیرا لقمہ بنتی ہیں، پھر ہضم ہو کر ہر ایک سیل کو اپنا رزق پہنچ جاتا ہے۔
کون ہے جو قدرت کا یہ نظام چلا رہا ہے؟
وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

ایک دریائی گھوڑے کا اوسطاً وزن 1500کلو گرام ہوتا ہے اور ایک رات میں تقریباً 40 کلو گرام تک گھاس کھا لیتا ہے ان کے لیے گھاس کے بیج نہ کوئی کسان بو رہا ہے نہ کوئی اور انسان تو پھر ایسے ہزاروں جانوروں کے لیے رزق کے انتظامات کرنے والا وہ رب کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

اس رب کو پہچانو جو باقی جانوروں کو تو ایک ایک قسم کا کھانا کھلاتا ہے اور انسان کو کئی قسم کے کھانے کھلاتا ہے تاکہ یہ مختلف ذائقوں کے مزے لے کر شکر کرے اور شکر کرے تو اس شکر کو بھی عبادت لکھ دوں۔

بیشک سبحان اللّٰہ

دیکھنے والوں کو تو پیاز میں بھی رب کی قدرت دکھائی دیتی ہے کہ دیکھو کیسے پردوں میں لپٹا ہوا ہے اور نہ سمجھنے والوں کے لیے تو اتنا بڑا آسمان بھی بیکار ہے کہ اس سے عبرت نہیں لیتے۔ اس لیے کائنات میں غور کرو اور اپنے رب کو پہچانو اس سے پہلے کہ ہمیشہ کی نیند سوجاؤ۔

بیشک سبحان اللّٰہ

اس رب کو پہچانو جو ایک مچھلی کو کھانے، پینے اور سانس لینے کی ساری ضروریات پانی کے اندر ہی پوری کر کے دیتا ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

اس رب کو پہچانو جس نے دیکھو کیسے پیاس کا نظام بنایا ہے اور دیکھو کیسے پانی پیاس کو بجھاتا ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کیا پرندوں کو خوبصورت پر ہم نے دیئے ہیں؟ کیا پرندوں نے خود بنائے ہیں؟ پھر وہ کون ہے؟ وہ ہمارا رب اللہ ہے جس کی قدرت اور کاریگری کائنات کے ذرے ذرے میں سمائی ہوئی ہیں۔

بیشک سبحان اللہ

اس رب کو پہچانو کہ ایک دن وہ تھا جب انسان خود نہیں چل سکتا تھا اور ایک دن وہ ہے جب تیز رفتار گاڑیاں چلا رہا ہے۔ یہ ساری صلاحیتیں، علم اور ہنر دینے والا اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تپتی دھوپ کے اندر کھڑے درختوں میں رنگ دار، رس دار، خوشبودار اور ذائقہ دار پھل بنانا میرے رب کی قدرت اور کاریگری نہیں تو اور کیا ہے۔

بیشک سبحان اللہ

اس رب کو پہچانو جو کسی کو دو پیروں پے، کسی کو چار پیروں پے، کسی کو چھ پیروں پے، کسی کو کئی اور کسی کو بغیر پیروں کے چلاتا ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو جب کسی کو شفاء دینا چاہتا ہے تو جراثیم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور جب کسی کو بیمار کرنا چاہتا ہے تو اس کے اپنے ہی خلیات (سیل) کینسر بن کر اسے موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔

واہ میرے رب تیری عظمت اور شان کے کیا کہنے!

بیشک سبحان اللہ

وہی میرا رب ہے جس نے میری آنکھوں کو نور بخشا، دماغ کو علم کی روشنی دی، دنیا میں چلنے کے راستے سمجھائے اور مشکلات میں حل نکال کر دیئے۔

وہی میرا رب ہے۔

بیشک سبحان اللہ

باز کی اونچی اُڑان ہو یا چیتے کی تیز رفتاری، بادلوں کا چلنا ہو یا موسموں کی تبدیلی، یہ سب

میرے رب کی ہے قدرت میرے رب کی حکمرانی۔
بیشک سبحان اللّٰہ

ایک ہی زمین پر ہزاروں درخت کھڑے ہوں لیکن گلاب کی خوشبو صرف گلاب کے پھول کے اندر ہی جاتی ہے۔ کون ہے جو اتنے انصاف اور درستگی کے ساتھ قدرت کا یہ نظام چلا رہا ہے۔ بیشک وہ اللّٰہ ہے ۔

بیشک سبحان اللّٰہ

پروندوں کو دیکھ کر دل پکار اُٹھتا ہے کہ کوئی تو ہے جس نے ان بے سمجھ، بے زبانوں کو اُڑان سکھائی ہے؟

بیشک وہ رب اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

جس کوئل کو اپنا نام تک پتہ نہیں اسے سُریلی کوک دینے والا اللّٰہ ہے اور بلبل کو کیا پتہ کہ سیرنکس، فریکوئنسی اور پچ کیا ہوتے ہیں اسے سُریلا نغمہ دینے والا اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو چاہتا ہے تو پتہ بھی نہیں ہلتا اور جب چاہتا ہے تو زمین کو بھی ہلا کے دکھاتا ہے۔

بیشک سبحان اللہ

اس رب کو پہچانو جس نے انسان کو مکمل اس طرح بنایا کہ وہ زمین پر چل پھر سکتا ہے، دیکھ سکتا ہے، سن سکتا ہے، کھا پی سکتا ہے لیکن کمی اس طرح رکھی کہ اسے کامیاب ہونے کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے انسان کی جلد کو ایسی حکمت سے بنایا کہ اس سے پسینہ تو باہر آتا ہے لیکن پانی اندر نہیں جاتا۔

بیشک سبحان اللہ

ایک ہی زمین پر کھڑے درختوں اور بیلوں میں سے کہیں نرم انگور بن رہے ہیں تو کہیں سخت کھجوریں، کہیں لال انار بن رہے ہیں تو کہیں پیلے آم۔ یہ سب میرے رب کی ہے قدرت، میرے رب کی شان۔

بیشک سبحان اللہ

سورج کی ایک روشنی کے اندر سات رنگ چھپے ہوئے ہیں جس کے آتے ہی اندھیرا ختم ہو جاتا ہے اور دنیا رنگین بن جاتی ہے۔ کون ہے جو قدرت کے یہ کمالات دکھا رہا ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تو سب خزانوں کا مالک ہے تیری صفات قادر اور قدیر ہیں تو ہر چیز سے ہے باخبر تو خود خبیر ہے تجھ سے مانگنے میں ہو شرم کیسی تو غنی ہے ہم فقیر ہیں۔

بیشک سبحان اللہ

اس رب کو پہچانو جو بے جان چیزوں ہوا، پانی، کھانے میں سے انسان کو زندگی دیتا ہے اور جب چاہتا ہے ایک زندہ انسان کو بے جان بنادیتا ہے۔
واہ میرے رب تیری عظمت اور شان کے کیا کہنے
بیشک سبحان اللہ

سورج سالوں سے اپنی تپش پھینک رہا ہے اور پانی

کو بخارات بنا کر اوپر اُڑا لے جاتا ہے لیکن کون ہے جو اسے بادل بنا کر واپس زمین پر برسا دیتا ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

بھنڈی کا بیج اس کے اندر، اسٹرابیری کا بیج اس کے اوپر، کریلے میں کڑواہٹ اور تربوز میں مٹھاس۔ یہ سب کس کی قدرت کے مناظر ہیں؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

چڑیوں کو چوں چوں سکھانے والا اور چیونٹیوں کو راستے دکھانے والا اور مور کو خوبصورتی دینے والا بیشک وہ میرا رب اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

اسی کے حکم سے چلتی ہوا ہے پانی بھی رواں ہے
موجوں میں سمندر تو چمکتی ہوئی
کہکشاں ہے
کبھی سردی کبھی گرمی کبھی بہار تو کبھی خزاں
ہے

اسی کے حکم سے ہری بھری زمین ہے
اسی کے حکم سے دمکتا ہوا آسماں ہے
دن کا اُجالا ہو یا رات کی سیاہی
ہر وقت اس کی شان نرالی ہے
اس کی قدرت عیاں ہے

بیشک سبحان اللہ

ہیں تو سارے انڈے ہی لیکن کوا کالا نکل رہا ہے، بگلا سفید نکل رہا ہے اور طوطا ہرا نکل رہا ہے۔ ان انڈوں میں موجود ان جینس کو ہدایات دینے والا وہ رب کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ہمارا وزن زمین پر ہے لیکن زمین کا وزن کس پرہے؟ اسے خلا میں مختلف قوتوں کے ذریعے ایک توازن

کے ساتھ گردش میں رکھنے والا کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب ہے۔
بیشک سبحان اللہ

اگر ہائیڈروجن اور آکسیجن اپنی مرضی سے مل کر پانی بناتی ہیں تو پھر ساری آکسیجن ہائیڈروجن کے ساتھ مل کر پانی کیوں نہیں بن جاتی؟ کیوں کہ نہ آکسیجن فضا میں اپنی مرضی سے ہے نہ پانی دنیا میں اپنی مرضی سے ہے یہ ساری کائنات اس اکیلے شہنشاہ اللہ کی مرضی سے ہے۔
بیشک سبحان اللہ

بلی کے اندر شیر جیسی طاقت نہیں، قد نہیں، دھاڑ نہیں، کیوں کہ بلی اپنی مرضی سے نہیں بنی اگر وہ اپنی خالق خود ہوتی تو اس کے اندر شیر جیسی طاقت بھی ہوتی، قد بھی ہوتا اور دھاڑ بھی ہوتی، لیکن اس کا خالق کوئی اور ہے اور وہ اکیلا اللہ ہے ۔
بیشک سبحان اللہ

اگر انسان اپنا خالق خود ہوتا تو کبھی بھی غریب کے گھر میں پیدا نہ ہوتا ، کبھی بھی اس کی رنگت

کالی نہ ہوتی اور اس کا قد اور حسن اس کی مرضی کے مطابق ہوتے لیکن ایسا نہیں ہے کیوں کہ انسان کا خالق کوئی اور ہے اور وہ اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کیا کینگرو کو پاؤچ ہم نے بنا کے دیا ہے؟ کیا کینگرو خود اتنا عقلمند ہے کہ اپنے بچے کے لیے پاؤچ بنا لیا ؟ اگر نہیں تو پھر وہ کون ہے؟ وہ اللہ ہے جس کی قدرت اور کاریگری کائنات کے ذرے ذرے میں سمائی ہوئی ہیں۔

بیشک سبحان اللہ

اگر اللہ کے کمالات دیکھنے ہیں تو انسان کو دیکھو کہ اس مٹی میں کیسے کیسے کمالات بھر دیے۔

بیشک سبحان اللہ

سمندروں کے اندر مچھلیاں، بادلوں میں پانی اور زمین میں معدنیات، یہ سب کس کے چاہنے سے ہیں ؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

اگر شتر مرغ اپنا خالق خود ہوتا تو وہ اپنے لیے ایسے پر ضرور بناتا جس سے اُڑ سکتا لیکن ایسا نہیں ہے کیوں کہ اس کا بھی خالق کوئی اور ہے ۔ اور وہ اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

نہ زمین میں اتنی طاقت ہے کہ سارا پانی چوس لے نہ درختوں میں اتنی طاقت ہے کہ سارا پانی پی جائیں۔ یہ ساری مخلوق پر قبضہ اور قانون کس کا چل رہا ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کان کے نظام کی خوبصورتی ایسی ہے کہ آواز با آسانی دماغ تک پہنچ جاتی ہے اور حفاظت ایسی ہے کہ ہوا اور پانی اندر تک نہیں پہنچ پاتے۔ بیشک اس خالق کائنات نے انسان کو حکمت سے بھی بنایا اور حَسین بھی بنایا۔

بیشک سبحان اللّٰہ

وہ کون ہے جس نے جانوروں کو خوبصورت رنگ دیے ہیں اور ان پر خوبصورت ڈیزائنیں بنا دی ہیں؟

کیا یہ پینٹنگ ہم نے کی ہے؟ اگر نہیں تو پھر وہ کون ہے ؟

بیشک وہ مالک وہ مصور اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو ایک درخت کو بیابانوں اور سحراؤں میں بھی رزق دیتا ہے اور اس طرح دیتا ہے کہ پھر اس سے بننے والے پھل اور پھول دوسروں کے لیے رزق کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

بیشک سبحان اللہ

گھوڑا ایک دن کچھ نہیں تھا اور تھا تو ایک نطفہ تھا اور آج میلوں کے سفر طے کر رہا ہے گھوڑے کے اندر یہ توانائی اور روح پھونکنے والا وہ رب کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انسان کی زبان چکھنے کے لیے، مینڈک کی زبان شکار پکڑنے کے لیے اور سانپ کی زبان سونگھنے کے لیے۔ بس میرا رب جس سے جو کام چاہے لے لے۔ بیشک اس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی

کمال ۔

بیشک سبحان اللہ

کسی کو پر دیے اُڑنے کے لیے، کسی کو پر دیے تیرنے کے لیے، کسی کو جامد بنایا جاندار بنا کر اور کسی کو جامد بنایا بے جان بنا کر، یہ سب کچھ کس کی چاہت سے ہو رہا ہے؟بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ریت کے ٹیلوں میں، ہمالیہ کی بلندیوں میں اور سمندر کی گہرائیوں میں کس کی قدرت کے نظارے ہیں؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انسانی جسم میں موجود گردے ہر روز 180 لیٹر تک فلڈ صاف کرتے ہیں۔ کیا ان میں یہ صلاحیت کسی انسان نے رکھی ہے؟ کیا ان کو انسانی جسم میں کسی ڈاکٹر سائنسدان نے لگایا ہے؟ اگر نہیں تو پھر وہ کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

اونٹ کی کوہان میں، بیل کے سینگوں میں اور خرگوش کے کانوں میں کس کی قدرت کے نظارے ہیں؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللّٰہ ہے
بیشک سبحان اللّٰہ

ایک ستارہ آسمان میں چمکتا ہے اور ایک ستارہ (اسٹار فش) سمندر میں گھومتا ہے، ایک گھوڑا زمین پر اپنی تیزی دکھاتا ہے اور ایک گھوڑا (Sea Horse) سمندر میں اپنی تیراکی دکھاتا ہے۔ وہ کون ہے جس کی قدرت کے یہ رنگ ساری کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے
بیشک سبحان اللّٰہ

خوبصورت پروں کے ایک سجاوٹ، 1200b/min تک دل کی دھڑکن اور نیکٹر چوسنے کی مہارت،5 گرام سے بھی کم وزن رکھنے والے اس پرندے میں قدرت کے یہ کمالات رکھنے والا وہ رب کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

کچھوے کو خول نہ کسی سائنسدان نے بنا کے دیا ہے نہ یے سمجھ کچھوے نے خود بنایا ہے۔ پھر وہ کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

آنکھوں میں بصارت، کانوں میں سماعت اور زبان میں ذائقے کے احساسات، میرے رب نے اس مٹی میں کیا کیا کمالات بھر دیئے۔ بیشک اس کی شان بھی نرالی ہے اور اس کی حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

کوآلہ کی معصومیت میں، بندر کی چالاکی میں اور پینگوئن کی چلن میں کس کی قدرت کےنظارے ہیں؟ وہ کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کیا سیب اتنا سمجھدار ہے کہ اپنے اندر آئرن بھر دی؟ اور کیا کیلا اتنا سمجھدار ہے کہ اپنے اندر پوٹاشیم بھر دی؟ نہیں نہیں! کسی کے اندر آئرن

کسی کے اندر پوٹاشیم کسی کے اندر وٹامن اے اور کسی کے اندر وٹامن سی بھر کر ان چیزوں کو انسان کی خدمت میں لگانے والا وہ کریم رب اکیلا اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کھلتی ہوئی کلیوں میں ،مہکتے ہوئے پھولوں میں اور چہکتی ہوئی بلبل میں کس کی قدرت کےنظارے ہیں؟ وہ کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

چاول کی اپنی خوشبو، گوشت کا اپنا ذائقہ اور سبزیوں کے اپنے فائدے، میرے رب نے انسان کے لیے کیا کیا دسترخوان سجا دیئے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کیا تتلی کے پروں پر نقش ہم نے بنائے ہیں؟ کیا تتلی نے خود بنائے ہیں؟ پھر وہ کون ہے؟ وہ ہمارا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

انسان مجبور اتنا ہے کہ ایک پانی کے بغیر بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور طاقتور اتنا ہے کہ ہوا کو بند کر کے گاڑیاں چلا رہا ہے، آگ کو استعمال کر کے کھانے تیار کر رہا ہے۔ انسان کو یہ صلاحیتیں کس نے دی ہیں اور انسان پر حقیقی قانون کس کا چل رہا ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انجیر کی گولائی، کریلے کی کڑوائی اور گلاب کی خوشنمائی۔ ایک ہی زمین سے میرے رب نے کیا کیا رنگ دکھا دیئے۔

بیشک سبحان اللہ

کانٹوں سے لدے ہوئے خارپشت کو دیکھو، خول میں چھپے ہوئے گھونگے کو دیکھو، دورنگی لباس پہنے ہوئے زیبرے کو دیکھو، ان بے سمجھ جانوروں کو ایک الگ الگ پوشاک پہنانے والا وہ رب کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

مچھر کو کمزور بنایا مگر اُڑان دی، شتر مرغ کو طاقتور بنایا مگر اُڑان نہیں دی، سانپ کے اندر زہر

رکھا مگر پیر اور پر نہیں دیئے۔ یہ کائنات پر قبضہ اور قانون کس کا چل رہا ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

سخت بیج سے نرم و نازک کونپل پھر کونپل سے سخت تنا اور تنے سے نکلتی ہوئی ٹہنیوں پر ایک بار پھر نرم ونازک پھول کی پتیاں، واہ میرے رب تیری قدرت کے کیا کہنے ، تیری شان بھی اعلیٰ ہے تیری حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کسی کو پر دے کر بھی زمین پر بٹھائے رکھا اور کسی کو بغیر پرندہ بنائے ہی بلندیوں پر اُڑایا، کسی کو بغیر پیروں کے تیزی دی اور کسی کو پیر دے کر بھی سست رکھا۔ وہ کون ہے جس کے حکم میں یہ ساری کائنات جکڑی ہوئی ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

وہ جب چاہتا ہے تو زندہ درخت بھی حرکت نہیں کرتے اور جب وہ چاہتا ہے تو بے جان پانی بھی

طوفان مچا دیتا ہے۔ وہ کون ہے جس کا حکم اس کائنات پر چل رہا ہے؟ بیشک وہ احکم الحاکمین اللہ ہے جس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

گرتے جھرنوں میں، زمین پر اترتے سورج کے کرنوں میں اور دوڑ لگاتی ہرنوں میں رنگ ہیں میرے رب کی قدرت کے۔ وہ رب جس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

ایک پتے میں ایک جہان دیکھو میرے رب کی قدرت کا کمال دیکھو یہاں بھی بن رہی ہے سورج کی روشنی سے توانائی، گلوکوز بنانے کے ان کارخانوں میں ایک جہان دیکھو میرے رب کی قدرت کا کمال دیکھو ہو رہے ہیں تیار یہاں جانوروں کے لیے بھی فائدے آکسیجن بنانے میں لگے ہوئے ان ننھے پتوں میں ایک جہان دیکھو میرے رب کی قدرت کا کمال دیکھو۔

بیشک سبحان اللہ

سنڈی کے چلنے کا انداز الگ، ٹڈی کے اچھلنے کا انداز الگ اور تتلی کے اُڑنے کا انداز الگ، ان چھوٹے جیووں میں قدرت کے یہ رنگ بھرنے والا وہ رب کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

بھینس جو زمین پر پڑا گھاس کھاتی ہے اس میں جراثیم ہوتے ہیں لیکن جو دودھ بنتا ہے وہ ہمیشہ صاف ہوتا ہے شفاف ہوتا ہے اور جراثیموں کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔ یہ سب کس کی قدرت ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے کہ اتنے چھوٹے مچھر نیند خراب کر دیتے ہیں اور اگر بڑی مخلوق کو اللہ تم پر مسلط کر دے تو تمہارا جینا ہی حرام ہو جائے ۔ بس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

بیشک سبحان اللہ

بیل کو سینگ دیئے، گدھ کو بغیر پنکھوں کے گردن اور مور کے سر پر تاج رکھا۔ بس میرے رب نے جس

کو جیسا بنایا کمال بنایا۔ بیشک اس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

آسمان کی بلندی میں، زمین کی پستی میں اور کہکشاؤں کی وسعت میں کس کی قدرت کے نظارے ہیں؟ وہ کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ماں باپ کو کیا پتہ نروس سسٹم کیا ہے اور سرکیولیٹری سسٹم کیا ہے۔ ماں کے پیٹ کے اندھیروں کے اندر ہزاروں صلاحیتوں سے لدا ہوا انسان بنانے والا خالق ایک اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ایک انسان کے لیے ہی مشکل ہے کہ انار کے دانوں کو جوڑے پھر کون ہے جو بے سمجھ انار کے درختوں میں انار بنا بھی رہا ہے، دانا دانا جوڑ بھی رہا ہے انہیں پیک بھی کر رہا ہے اور خوبصورت شکل بھی دے رہا ہے۔ بیشک وہ تیرا رب اللہ ہے جس کے حکم اور حکمت سے یہ ساری کائنات چل

رہی ہے۔

بیشک سبحان اللہ

وہ کون ہے جس نے بھینس کو بنایا ہے؟ کیوں کہ بھینس کے اندر تو اتنی عقل نہیں کہ خود کو بنا سکے اور نہ ہی ہم انسانوں نے اسے بنایا ہے پھر وہ کون ہے؟ وہ اللہ ہے جس کی تخلیق اور کاریگری کے نمونے ساری کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں۔

بیشک سبحان اللہ

مکڑی کو جالا، شہد کی مکھی کو چھتہ اور پرندوں کو گھونسلہ بنانا کیا کسی انسان نےسکھایا ہے؟ کیا ان کے اپنے اسکول ہیں جہاں سے وہ تربیت لیتے ہیں؟ پھر وہ کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جس نے انسان کو بھی سکھایا اور باقی مخلوق کو بھی سکھایا، کسی کو قلم سے سکھایا اور کسی کو اپنی قدرت سے سکھایا۔

بیشک سبحان اللہ

کہیں زیتون ہے تو کہیں آم ہے میرے رب کا فضل عام ہے رحمت کی بارش سرعام ہے اس کی مخلوق میں ہیں اس کی نشانیاں اللہ کی طرف بلانا سب

سے بڑا کام ہے جس کو اللہ نہ ملا اس کا کام تمام ہے رب کا راضی ہو جانا مومن کے لیے سب سے بڑا انعام ہے پائی منزل اسی نے ایمان پر جس کا ہوا اختتام ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کبھی بھنا ہوا گوشت ہے تو کبھی پکی ہوئی دیگیں، کبھی نان قورمہ کا ذائقہ ہے تو کبھی تلی ہوئی مچھلیاں، کبھی میٹھے کا مزا ہے تو کبھی سوپ کے پیالے، انسان پر اتنا کرم کرنے والا وہ رب کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جس کا فضل بھی عام ہے جس کی رحمت بھی فراواں۔

بیشک سبحان اللہ

آکسیجن تو سارے ماحول میں موجود ہے لیکن آگ ہر جگہ نہیں پھیلتی۔ وہ کون ہے جس کے حکم سے آگ قابو میں رہتی ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

اگر پانی سے بھرے بادل ہمارے اوپر گر پڑیں تو بھی ہم ہلاک ہو جائیں۔ وہ کون ہے جس کے حکم

سے پانی ایک دم نہیں بلکہ ایک ایک بوند بن کر برستا ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللّٰہ ہے جس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللّٰہ

فاختے کی آواز میں، انگور کے گچھوں میں اور لہلاتی فصلوں میں میرے رب نے ایسے دلکش مناظر بھر دیئے ہیں کہ سبحان اللّٰہ کے الفاظ نہ صرف زبان بلکہ دل سے نکلتے ہیں۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کیری کو آم میں، بیج کو درخت میں اور دن کو رات میں تبدیل کرنے والا بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے جس نے سانپ کے اندر زہر ایسی حکمت سے رکھا ہے کہ جو شکار کو تو موت کی نیند سلا دیتا ہے اور خود سانپ کو چکر بھی نہیں آتے ۔

بیشک سبحان اللّٰہ

اگر انسان اپنا خالق خود ہوتا تو انسان کی شکل بھی اپنی مرضی سے ہوتی انسان کی جنس بھی اپنی مرضی سے ہوتی انسان کا ملک اور ماں باپ بھی اپنی مرضی سے ہوتے لیکن ان چیزوں میں سے کسی پر بھی ہمارا اختیار نہیں، معلوم ہوا کوئی اور ہے جو میرا خالق ہے اور وہ بیشک اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انار کے دانوں میں، ہاتھی کے کانوں میں اور انسان کے جسم کے اندر کے کارخانوں میں کس کی قدرت کی نشانیاں ہیں؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے

بیشک سبحان اللہ

سورج ہر روز آتا ہے اور روشنی دے کر چلا جاتا ہے اس مشین کو نہ کسی انسان نے بنایا ہے اور نہ کسی جن نے۔ پھر وہ کون ہے؟ بیشک وہ خالق کائنات اکیلا اللہ ہے جس کے حکم "کن" میں یہ ساری کائنات جکڑی ہوئی ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انسان نے اپنے جسم کا ایک حصہ بھی نہیں بنایا

پھر اس 206 ہڈیوں کے ڈھانچے پر ایک خوبصورت تصویر بنانے والا وہ کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا خالق، مالک اور مصور اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ہاتھی کی سونڈ میں، زرافہ کی گردن میں اور زیبرے کی دھاریوں میں کس کی قدرت کے نظارے ہیں؟ وہ کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

گنے کی مٹھاس، ریشے دار کپاس اور خوبصورت پوشاک پہنے انناس ایسے وجود میں نہیں آئے بلکہ ان کا بھی ایک خالق مالک رازق ہے اور وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

بکری کھاتی گھاس ہے اور اس کے جسم پر بنتا گوشت ہے۔ یہ سب کس کی قدرت ہے؟ بیشک یہ سب کائنات کے اس اکیلے رب اللہ کی قدرت ہے جس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

ایک گھر میں موجود سب لوگ ایک قسم کا کھانا کھاتے ہیں لیکن داڑھی اور مونچھ نہ بچے کو آتی ہیں نہ عورت کو۔ وہ کون ہے جس کے حکم سے تمہارے ڈی این اے کے اندر موجود جینس کو ہدایات ملتی ہیں؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جس نے تمہیں ایک شکل بھی دی اور ایک پہچان بھی۔

بیشک سبحان اللہ

مچھلی کے پاس نہ زبان ہے نہ کوئی نقشہ پھر بھی سمندر میں میلوں کے سفر طے کرتی ہے۔ وہ کون ہے جو اسے سمندر کی گہرائیوں اور اندھیروں میں بھی راستے بتاتا ہے۔ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے

بیشک سبحان اللہ

تیز نظر، اونچی اُڑان اور حیران کن جھپٹ، باز کو یہ اوصاف نہ کسی انسان نے دیئے ہیں نہ باز خود اتنا عقلمند ہے کہ اپنے لیے یہ چیزیں بنا لے۔ پھر وہ کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے ۔

بیشک سبحان اللہ

برف جمانے کے لیے سردی، پگھلانے کے لیے سورج کی تپش اور بادل چلانے کے لیے ہوائیں، یہ سارے نظام چلانے والا وہ احکم الحاکمین کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

ایک نطفہ ایک انسان میں تبدیل ہو جاتا ہے اور ایک جوان کی جوانی اس کے سامنے ہی بڑھاپے میں۔ وہ کون ایسی قوت اور عظمت والا ہے جس کی چاہت سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

مرغ کو اذان، کوئل کو کوک اور بلبل کو ایک نغمہ، ان بے سمجھ پرندوں کو سریلی آوازیں دینے والا وہ رب کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جس نے کسی کو قلم سے سکھایا اور کسی کو اپنی قدرت سے۔
بیشک سبحان اللہ

دل کی دھڑکن، رگوں میں خون اور دماغ کو سوچنے کے اوصاف، وہ کون ہے جو قدرت کے یہ نظام چلا رہا ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جو ہر تعریف کا مستحق ہے ہرعبادت کے لائق۔

بیشک سبحان اللہ

میرے رب نے ایک سیب میں ہی اتنے رنگ بھر دیئے پھر اس رب کی عظمت اور شان کے کیا کہنے جس نے طرح طرح کی مخلوق پیدا کی، ہر ایک کو رزق پہنچایا اور ہر ایک کو جینے کے ڈھنگ سکھائے۔

بیشک سبحان اللہ

سمندروں کا اتنا پانی کہاں سے آیا؟ زمین کی مٹی کہاں سے آئی؟ اور اس کے اندر خزانے کہاں سے آئے ؟ نہ کسی انسان نے رکھے نہ کسی جن نے۔ پھر وہ کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے

بیشک سبحان اللہ

پرندوں کی ڈاریں، اونٹوں کی قطاریں، چمکتے ہوئے ستارے، یہ سب کس کی قدرت کے ہیں نظارے؟ بیشک وہ اللہ ہیں ہمارے جو خالق ہے مالک ہے معبود ہے ہم بندے ہیں اس کے سارے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کپاس سے کپڑے، شہد سے شفا اور دودھ میں غذائیت، انسان کی پرورش کے یہ انتظام کرنے والا وہ کریم رب کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے جو ہر تعریف کا مستحق ہے ہر عبادت کے لائق۔

بیشک سبحان اللّٰہ

کائنات کے اکیلے خالق رازق رب کو پہچانو جس نے اس انسان کو وجود دیا جو ایک دن کچھ نہیں تھا پھر ایک نطفہ تھا اور آج اشرف المخلوقات ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

انسان نہائے تو بال بکھر جاتے ہیں اور پینگوئن کی ساری زندگی نہاتے گزرتی ہے پھر بھی ہمیشہ پنکھ سنورے ہوئے ان بے سمجھوں کو ایک دائمی سجاوٹ دینے والا وہ مصور کون ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

ایک انسان کے لیے ہی مشکل ہے کہ پھولوں میں سے

شہد بنا سکے تو پھر ایک چھوٹی مکھی اتنا بڑا کارنامہ کیسے سرانجام دے سکتی ہے؟ کیا اسے کوئی سکھانے والا نہیں؟ بیشک ہے اور اس کا نام اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انسان کمزور اتنا ہے کہ ایک بھوک سے بھی نہیں لڑ سکتا اور طاقتور اتنا ہے کہ شیر بھی اس کے پاس قید ہیں۔ کمزور انسان کو سمجھ اور طاقت کس نے دی ہیں؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

کہیں جگر کے کارخانوں میں بائل جوس بن رہی ہے تو کہیں گردوں کے فلٹر سے خون صاف ہو رہا ہے آخر کوئی تو ہے جو قدرت کے یہ نظام چلا رہا ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا مالک اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

انسان کے عیب اتنے ہیں جن کی کوئی حد نہیں، پھر وہ کون ہے جس نے جلد کے تہہ بہ تہہ پردے چڑھا کر انسان کو حُسن بخشا۔ بیشک وہ کائنات کا

اکیلا شہنشاہ اللہ ہے جس کی رحمت بھی بہت وسیع ہے جس کی ستاری کی چادر بھی بہت دراز۔
بیشک سبحان اللہ

کوئی بھی انسان نہیں چاہتا کہ سردی کی شدت آئے لیکن پھر بھی سردی آتی ہے اور اپنی شدت کے ساتھ آتی ہے معلوم ہوا کہ کوئی ہے جو ہم سے بھی اوپر ہے اور وہ کون ہے؟
بیشک وہ اس کائنات کا مالک اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

اگر پلکوں کے بال نہ ہوتے تو حُسن خراب ہو جاتا اور اگر سر کے بالوں کی طرح بڑھتے تو کچھ دکھائی نہ دیتا لیکن اس خالق کی عظمت کے کیا کہنے جس نے ایسی حکمت سے بنایا کہ اب آنکھوں کی حفاظت بھی ہوتی ہے حُسن میں اضافہ بھی اور انسان کو کوئی تکلیف بھی نہیں۔
بیشک سبحان اللہ

انسانوں کے پاس اتنا بھی اختیار نہیں کہ سورج کو تھوڑا قریب کر سکیں یا چاند کو دور کرسکیں۔ پھر وہ کون ہے جس نے چاند، سورج، سیاروں کے بیچ

فاصلے طے کر رکھے ہیں؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے جس کے چاہے بغیر نہ کوئی ایک سینٹی میٹر کے لیے ادھر اُدھر ہو سکتا ہے نہ ایک سیکنڈ کے لیے۔

بیشک سبحان اللہ

اوپر چھلکا، چھلکے کے اندر گودا اور گودے میں ایک ذائقہ، ایک نارنگی میں ہی میرے رب نے قدرت کے اتنے کمالات بھر دیئے پھر اس رب کی عظمت کے کیا کہنے جو ساری کائنات کا خالق ہے۔

بیشک سبحان اللہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے کانوں کا ایسا خوبصورت جوڑ بنایا ہے کہ دونوں ساتھ سنتے ہیں ایسا نہیں ہوتا کہ ایک پہلے سنے دوسرا بعد میں اور انسان کو تکلیف ہو۔ بیشک اس خالق عظیم نے انسان کو حکمت سے بھی بنایا اور حَسین بھی بنایا
۔

بیشک سبحان اللہ

انسان نے رنگوں میں سے رنگ بنائے، چیزوں میں سے چیزیں بنائیں، لیکن ایسا خالق بھی ہے جس نے

کچھ نہ میں سے سب کچھ بنایا اور بیشک اس کا نام اللّٰہ ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

نہ پکے گھر ہیں نہ کوئی سہولتیں، پھر آخر کوئی تو ہے جو بے زبان جانوروں کو فرش خاک پر پُرسکون نیند سلاتا ہے۔ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے جس کی رحمت بھی بہت وسیع۔

بیشک سبحان اللّٰہ

انسان کو اپنے دماغ کا ہی پتہ نہیں کہ اس کے اندر کتنی یاداشت جمع ہے اور کتنی مزید صلاحیت ہے۔ قربان جاؤں اس رب پر جو انسان کے ایک ایک رگ وریشے کو جانتا بھی ہے جوڑتا بھی ہے اور پالتا بھی ہے۔

بیشک سبحان اللّٰہ

اگر دانت بھی ناخن کی طرح بڑھتے تو انسان کے لیے کاٹنا بھی مشکل ہو جاتا اور سنبھالنا بھی مشکل ہو جاتا۔ بیشک اس خالق عظیم نے انسان کو حکمت سے بھی بنایا اور حَسین بھی بنایا۔

بیشک سبحان اللّٰہ
تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے جس نے آنکھوں کا ایسا خوبصورت جوڑ بنایا ہے کہ دونوں ساتھ دیکھتی ہیں، ساتھ حرکت کرتی ہیں، ساتھ سوتی ہیں اور ساتھ جاگتی ہیں۔
بیشک سبحان اللّٰہ

کیا پپیتے کا درخت اتنا سمجھدار ہے کہ پانی کو چوٹیوں تک لے جاتا ہے پھر پتوں کی ایک الگ ڈیزائن بناتا ہے، پھل کے اندر الگ ذائقہ بھرتا ہے اور بیج کو ایک الگ رنگ دیتا ہے؟ نہیں نہیں ! یہ پپیتے کے درخت کی کاریگری نہیں بلکہ اس مصور کی قدرت ہے جس کا نام اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

اپنی دنیا میں مگن ان جانوروں کو نہ کوئی انسان اس دنیا میں لایا ہے نہ کوئی جن۔ تو پھر وہ کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

سوکھی گٹھلی کو ہرے بھرے درخت میں تبدیل

کرنا میرے رب کی قدرت نہیں تو اور کیا ہے؟ بیشک اس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔
بیشک سبحان اللہ

گلہری درختوں پر گھومے، دھوپ میں بیٹھے یا بارش میں بھیگ جائے نہ تو اس کی دھاریوں کے رنگ تبدیل ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کے بالوں کی سجاوٹ خراب ہوتی ہے اسے ایسی خوبصورت پوشاک پہنانے والا وہ مصور کون ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

دنیا میں اتنے انسان موجود ہیں کوئی ایک بھی ایک سیکنڈ کے لیے بھی وقت کو نہیں روک سکتا۔
یہ وقت پر حکمرانی کس کی چل رہی ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

نہ کیلے میں اتنی طاقت ہے کہ اپنے اوپر گلاب جیسے پھول لگا سکے اور نہ گلاب میں اتنی جرات ہے کہ اپنے اوپر سے کانٹے ہٹا سکے۔ یہ ساری کائنات پر حقیقی حکومت کس کی چل رہی ہے؟

بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔
بیشک سبحان اللہ

صرف ٹڈی دل نے ہی تباہی مچا دی اگر وہ باقی مخلوق کو بھی بے لگام کر دے تو انسان کے لیے جینا مشکل ہو جائے۔ بیشک اس رب کی رحمت بھی بہت وسیع ہے اور پکڑ بھی بہت سخت۔
بیشک سبحان اللہ

کیا یہ درختوں کا کمال اور سخاوت ہے کہ انسانوں اور جانوروں کے لیے پھل بنا رہے ہیں؟ نہیں نہیں! درختوں کے ہاتھ میں نہ بنانا ہے نہ دینا ہے۔ بیشک وہ شہنشاہ عظیم اللہ ہے یہ سب قدرت بھی اس کی ہے اور سخاوت بھی اس کی ہی ہے۔
بیشک سبحان اللہ

جس انسان کو اپنے خاتمے کی تاریخ (Expiry Date)کا ہی پتہ نہ ہو وہ انسان اپنا خالق خود نہیں ہو سکتا اور بیشک انسان کا خالق وہ اکیلا اللہ ہے ساری کائنات جس کی سلطنت ہے ساری مخلوق جس کے سامنے جھکی ہوئی ہے۔
بیشک سبحان اللہ

ہمیں تو صرف بال نظر آتے ہیں ان بالوں کے اندر بال بنانے والے سیل الگ، رنگ دینے والے سیل الگ، مضبوطی دینے والے لیئر الگ، ایک بال کے اندر اتنی باریکیاں بھرنے والا وہ کون ہے؟
بیشک وہ خالق کائنات اکیلا اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

کیا ٹڈی کے خوبصورت اور پیچیدہ نقش ونگار خودبخود بن گئے ہیں؟ کیا اس کا کوئی خالق نہیں ؟ بیشک اس کا ایک خالق ہے اور اس کا نام اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

انسان زمین کی سواری پر صدیوں سے سوار ہے لیکن آج تک زمین کو کوئی حادثہ پیش نہیں آیا۔ یہ زمین کی سواری اپنے مدار میں کس کی قدرت اورچاہت سے چل رہی ہے؟
بیشک وہ احکم الحاکمین اکیلا اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

مگرمچھ بغیر پنکھوں کے تیرتا ہے اور سانپ بغیر پیروں کے دوڑتا ہے یہ سب کس کی قدرت کے رنگ

ہیں؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا شہنشاہ اللہ ہے جس کی شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

بیچ میں ہڈیاں، ہڈیوں کے اوپر گوشت کا لباس اور پھر جوڑوں کا ایک نظام، انسان تو اپنے لیے ایک انگلی بھی نہیں بنا سکتا اور میرے رب نے تو پورا وجود دے دیا۔ بیشک اس کی رحمت بھی بہت وسیع ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

اگر زمین پانی ہو جائے تو بھی ہمارے لیے جینا مشکل ہو جائے اور اگر زمین تانبا بن جائے تو بھی ہمارے لیے جینا مشکل ہو جائے بس اس عظیم رب کی قدرت دیکھو کہ ایک ہی وقت میں زمین نرم بھی ہے اور سخت بھی ہے۔

بیشک سبحان اللہ

اس رب کو پہچانو جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے کئی لوگ زہر پی کر آتے ہیں پھر بھی بچ جاتے ہیں اور کئی لوگ بچنے کے لیے ہسپتالوں میں جاتے ہیں پھر بھی مر جاتے ہیں۔ واہ میرے رب

تیری عظمت اور شان کے کیا کہنے!
بیشک سبحان اللّٰہ

انسان تو اپنی جگہ لیکن بے سمجھ جانوروں کو بچوں کی پرورش کرنا کس نے سکھائی ہے؟ انہیں اپنے بچوں سے محبت کرنے کے انداز کس نے سکھائے ہیں؟ جذبات اور احساسات کی یہ دنیا کس نے بنائی ہے؟ بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللّٰہ ہے۔
بیشک سبحان اللّٰہ

ویسے تو درخت دھوپ میں جل جاتے لیکن میرے رب کی عظمت کے کیا کہنے کہ اس حکیم رب نے دھوپ کو ہی ان کی غذا کا ذریعہ بنا دیا۔
بیشک سبحان اللّٰہ

کیا پیاز اتنا عقلمند ہے کہ ایک باریک بیج سے نکلتا ہے اور اپنے اوپر پردے چڑھاتا جاتا ہے چڑھاتا جاتا ہے حتیٰ کہ ایک خوبصورت اور فائدہ مند سبزی کی شکل اختیار کر لیتا ہے؟ نہیں! یہ پیاز کی عقلمندی نہیں بلکہ اس شہنشاہ کی قدرت ہے جو عظمت والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

بیشک سبحان اللہ

اگر آٹا خودبخود روٹی نہیں بن جاتا تو پھر ایک بیج خودبخود ایک فصل کیسے بن سکتا ہے؟ بیشک اس کائنات کا ایک خالق ہے، مالک ہے، رازق ہے اور اس کا نام اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

شکر ادا کرو اس رب کے جو ہر روز تمہیں ایسی پرسکون نیند سلاتا ہے کہ جس سے تمہارے اندر کے نظام بھی نہیں رکتے اور جسم کو ایک تازگی بھی مل جاتی ہے۔

بیشک سبحان اللہ

اے میرے اللہ ! تو شہنشاہ ہے تو عظیم ہے تو ہی وحدہ لاشریک رب ہے۔ بس گناہوں کی معافی مل جائے تو کریم بھی ہے تو رحیم بھی ہے۔ آمین!

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد
وعلی آل محمد کما صلیت
علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد وعلی
آل محمد کما بارکت علی
ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید

مصنف .... ڈاکٹر ساجد علی تالپور
تعداد 500
اشاعت اول 2020ء
قیمت .... فی سبیل اللہ
پرنٹر .... پرنٹنگ پریس حیدرآباد

مصنف سے رابطے کیلئے
drsajidtalpur@gmail.com

سمندروں کا اتنا پانی کہاں سے آیا؟
زمین کی مٹی کہاں سے آئی؟ اور اس
کے اندر خزانے کہاں سے آئے؟ نہ
کسی انسان نے رکھے نہ کسی جن نے۔
پھر وہ کون ہے؟ بیشک وہ کائنات کا
اکیلا شہنشاہ اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ

بیچ میں ہڈیاں، ہڈیوں کے اوپر گوشت
کا لباس اور پھر جوڑوں کا ایک نظام۔
انسان تو اپنے لیے ایک انگلی بھی نہیں
بنا سکتا اور میرے رب نے تو پورا وجود
دے دیا۔ بیشک اس کی رحمت بھی بہت
وسیع ہے اور حکمت بھی کمال۔

بیشک سبحان اللہ

کہیں سبزی ہے تو کہیں دال ہے
کہیں بریانی ہے تو کہیں شیر مال ہے
مٹن سجی ہے تو مٹھائیوں کا بھی تھال ہے
انسان پر اتنی شفقت کرنے والا وہ کون
ذوالجلال ہے؟
بیشک وہ کائنات کا اکیلا رب اللہ ہے جس کی
شان بھی اعلیٰ ہے اور حکمت بھی کمال ہے۔

بیشک سبحان اللہ

ہمیں تو صرف بال نظر آتے ہیں۔ ان
بالوں کے اندر بال بنانے والے سیل الگ،
رنگ دینے والے سیل الگ، مضبوطی دینے
والے لیئر الگ۔ ایک بال کے اندر اتنی
باریکیاں بھرنے والا وہ کون ہے؟
بیشک وہ خالق کائنات اکیلا اللہ ہے۔

بیشک سبحان اللہ